بچوں کا ادب اور اشاعت حدیث - ایک جائزہ

ڈاکٹر محمد افتخار کھوکھر اسسٹنٹ پروفیسر،
دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

اصل موضوع پر کچھ تحریر کرنے سے قبل بطور تمہید یہ وضاحت فائدہ سے خالی نہیں ہوگی کہ برصغیر پاک وہند میں اشاعت حدیث کا سلسلہ اس وقت شروع ہو گیا تھا، جب خلفائے راشدین کے دور میں عرب مسلمانوں نے ہندوستان کا رخ کیا تھا- اس سلسلے میں سب سے پہلا تحریری ثبوت محمد بن قاسم کی فتح سندھ کے وقت ملتا ہے- نوجوان سپہ سالار محمد بن قاسم کے ساتھ ایسے مجاہدین بھی سندھ آئے، جنہیں قرآن وحدیث کے علم پر عبور تھا- ان کی محنت، کوشش اور علم سے محبت کے نتیجے میں یہاں اسلامی علوم کے مراکز قائم ہوئے-

برصغیر پاک وہند میں اشاعتِ حدیث کے حوالے سے علامہ رشید رضا مصری کی رائے یہ ہے کہ ''موجودہ زمانے میں علم حدیث کی تعلیم وشاعت میں ہندی مسلمان سب سے آگے ہیں- اگر ہندی مسلمان علم حدیث کی ترویج وشاعت کیلئے اس قدر جاں فشانی سے کام نہ کرتے تو یہ علم اب تک ختم ہو چکا ہوتا'' (۱)

برصغیر میں اشاعتِ حدیث کے متعلق تاریخی اعتبار سے جو شواہد ملتے ہیں، ان کے مطابق سندھ میں اشاعتِ حدیث کا آغاز دوسری صدی ہجری میں ہو گیا تھا- مگر اس نے چوتھی صدی ہجری تک کچھ زیادہ ترقی نہیں کی- یہاں تک کہ مقامی طلبہ میں یہ جذبہ پیدا ہو گیا کہ وہ دوسرے ممالک میں جا کر اس علم کو حاصل کریں'' (۲)

محمد قاسم فرشتہ کے مطابق ''چوتھی صدی ہجری کے آخری حصہ میں مسلمان، سلطان محمود غزنوی کی قیامت میں شمالی ہند میں داخل ہوئے تو سلطان نے پنجاب کو اپنی سلطنت میں شامل کر لیا- اس کے ساتھ ہی مسلمانوں کو سیاسی فتوحات ملنے سے پورے شمالی ہند میں اسلام اور اسلامی علوم کی اشاعت ہونے لگی- ہمسایہ مسلم ممالک سے مسلمان علماء اور مبلغین کی بڑی تعداد ہندوستان آنے لگی- پنجاب میں علم حدیث کا آغاز بخارا کے مشہور صوفی بزرگ شیخ اسماعیل نے لاہور سے کیا اور زندگی کے آخری لمحے تک علم حدیث کی شمع مسلسل پچاس سال تک روشن رکھی'' (۳)

غزنوی سلاطین کے عہد میں لاہور علم حدیث کے مرکز کی حیثیت سے چھٹی صدی ہجری کے آخر تک اپنی تابانیاں بکھیرتا رہا- ساتویں صدی کے آغاز میں جب سلطنت دہلی کی بنیاد پڑی تو ہندوستان میں فقہ کی تعلیم کا آغاز ہوا- اس سلسلے میں دہلی کو مرکزی حیثیت حاصل ہو گئی- ساتویں

صدی ہجری کے وسط میں یہ دائرہ بنگال تک وسیع ہوگیا-اس دور میں نصاب تعلیم میں صرف ونحو' لسانیات 'فقہ'اصول فقہ'منطق'تصوف'تفسیر اور حدیث پر مشتمل تھا-لیکن ان تمام علوم میں بحیثیت مجموعی حدیث پر زیادہ توجہ نہ دی گئی-حتی کہ نصاب میں صحاح ستہ کی ایک بھی کتاب شامل نہیں تھی-

ہندوستان میں حدیث کی جو کتاب سب سے پہلے دستیاب ہوئی'وہ الصغانی کی کتاب ''مشارق الانوار'' ہے جسے ان کے شاگرد برہان الدین محمود'ساتویں صدی ہجری کے وسط میں دہلی لائے تھے-(۴)

آٹھویں صدی ہجری کے وسط میں دکن میں بہمنی سلطنت اور نویں صدی ہجری کے اوائل میں گجرات میں مظفرشاہی سلطنت کے قیام سے ان علاقوں میں علم حدیث کی ترویج وترقی کے ہزار سالہ دور کا آغاز ہوا- یہاں سے علم حدیث کی ترقی واشاعت کا سلسلہ شروع ہوا-(۵)

برصغیر میں حدیث کی اشاعت کیلئے جن ہندی علماء وفضلاء نے نمایاں اور بنیادی کردار ادا کیا' انمیں شیخ احمد سرہندی کا نام بہت نمایاں ہے-اس کے بعد علم حدیث کے فروغ میں جس شخصیت نے بہت زیادہ کام کیا' وہ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے نام سے مشہور ہوئے-اس کے بعد آسمانِ علم حدیث پر جن شخصیات کا نام بہت نمایاں ہوکر سامنے آتا ہے وہ شاہ ولی اللہ اور ان کے جانشین ہیں'جن میں قاضی ثناءاللہ پانی پتی اور شاہ عبدالعزیز بن ولی اللہ شامل ہیں-

قرآن مجید میں ارشاد ربانی ہے:

''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو'بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو'اس آگ سے'
جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے''(۶)

اس قرآنی حکم کے پیش نظر برصغیر میں بچوں کے ادب میں اشاعتِ حدیث کے رجحانات کا جائزہ لینے سے قبل بچوں کی تعلیم وتربیت کے عمومی رجحانات کا تذکرہ مفید ہوگا-برصغیر میں دینی مزاج رکھنے والی علمی وادبی شخصیت نے اپنے اور عوام الناس کے بچوں کو بے راہ روی سے بچانے اور ان کے اخلاق وکردار کو سنوارنے کیلئے نظم ونثر کے ذریعے اس کام کا آغاز کیا-

محوی صدیقی کی رائے میں ''ہندوستان کی قدیم ہندی زبان میں بچوں کیلئے شائع ہونے والی سب سے پہلی کتاب ''خالق باری'' ہے جس کے مصنف حضرت امیر خسروؒ تھے''(۷)

بچوں کی تعلیم وتربیت میں جن نامور شعراء نے حصہ لیا ان میں میر تقی میر اور مرزا غالب بھی شامل ہیں-مرزا غالب نے پانے بھتیجے زین العابدین عارف کے بیٹوں باقیعلی اور حسین علی کی تربیت کیلئے ''قادرنامہ'' تحریر کیا-نظم میں الطاف حسین حالی'شبلی نعمانی'اسماعیل میرٹھی اور علامہ اقبال کا نام روزِ روشن کی طرح نمایاں ہے-

نظم کے بعد نثر میں سب سے پہلے جس اہم علمی وادبی شخصیت نے بچوں کی تربیت کیلئے کام

کیا' وہ محمد حسین آزاد ہیں- اس کے بعد ڈپٹی نذیر احمد کا نام آتا ہے- جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی کے استاد عبدالواحد سندھی نے پہلی بار ابتدائی عمر کے بچوں کیلئے انتہائی سلیس اور آسان زبان میں دینی واخلاقی موضوعات پر قلم اٹھایا- جن میں ''اسلام کیسے شروع ہوا؟'' اسلام کے مشہور سپہ سالار اور رسول پاک ﷺ شامل ہیں- رسول پاک ﷺ کو شہرت دوام حاصل ہے- اس کتاب کو آج بھی مختلف اشاعتی ادارے وسیع پیمانے پر شائع کر رہے ہیں-

برصغیر میں بچوں کی تربیت و رہنمائی کیلئے کتب کی اشاعت کا سلسلہ جاری تھا کہ مئی ۱۹۰۲ء کو ''پیسہ اخبار'' کے مدیر و مالک منشی محبوب عالم نے نئی نسل کیلئے ''بچوں کا اخبار'' کے نام سے ماہانہ پرچہ شروع کیا' اس پرچے میں دینی واخلاقی لحاظ سے بچوں کی تربیت کے پہلو کو پیش نظر رکھا جاتا تھا-

تقریباً سات سال کے بعد ۱۹۰۹ء کو بچوں کیلئے دوسرا پرچہ ہفت روزہ ''پھول'' شروع ہوا' جسے امتیاز علی تاج کے والد سید ممتاز علی بڑے اہتمام سے شائع کرتے تھے- اس پرچے کے اجراء کا مقصد بھی نئی نسل کی تربیت تھی- ۱۹۲۸ء کو فیروز سنز لمیٹڈ کے مالک مولوی فیروز الدین نے لاہور سے سکولوں کے اساتذہ کی رہنمائی کیلئے ماہنامہ ''تعلیم وتربیت'' جاری کیا- ۱۹۴۱ء میں انہوں نے اس پرچے کو اساتذہ کی بجائے نئی نسل کی تربیت کیلئے مخصوص کر دیا- بچوں کی تعلیم وتربیت کیلئے یہ پرچہ گزشتہ تریسٹھ برس سے باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے-

قیام پاکستان کے بعد بچوں کیلئے شائع ہونے والے رسائل میں نئی نسل کی عمومی تربیت ورہنمائی کا سلسلہ جاری رہا- ان رسائل میں روزنامہ ''جنگ'' کراچی کی جانب سے شفیع عقیل کی زیر ادارت شائع ہونے والا پرچہ ''بھائی جان'' ڈاکٹر اسلم فرخی کا ''میرا رسالہ'' حکیم محمد سعید کا پرچہ ''ہمدرد نونہال'' رامپور کے ''نور'' کی طرز پر لاہور سے صابر قرنی کا پندرہ روزہ ''نور'' اور پنجاب بک بورڈ کا پرچہ ''اطفال'' شامل ہیں-

۱۹۷۷ء میں تحریک نظام مصطفیٰ کے بعد پاکستان میں اسلامائزیشن کا سلسلہ شروع ہوتو بچوں کے رسائل میں دینی حوالے سے نمایاں تبدیلی رونمائی ہوئی- بچوں کے رسائل میں حمد ونعت اور دینی موضوعات پر مضامین کے ساتھ ساتھ قرآن حدیث سے اقتباسات کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا- اس وقت بچوں کے رسائل کی اکثریت قرآنی آیات اور احادیث نبوی ﷺ کو ہر ماہ نمایاں طور پر شائع کر رہی ہے- بچوں کے رسائل احادیث نبوی ﷺ کو مختلف عنوانات کے تحت شائع کرتے ہیں-

ماہنامہ ''آنکھ مچولی'' کراچی' ان دنوں لاہور سے محمد رمضان ثاقب کی ادارت میں شائع ہو رہا ہے- یہ پرچہ اپنے ادارتی صفحے سے پہلے ''کرنیں'' کے عنوان سے حدیث نبوی ﷺ اہتمام سے شائع کرتا ہے-(۸)

کراچی سے بزم ساتھی کے تحت شائع ہونے والے پرچے ماہنامہ ''ساتھی'' میں خوشبو کے عنوان سے حدیث نبوی ﷺ کا مستقل سلسلہ ہے۔ اس کے علاوہ کہانیوں اور مضامین کے آخر میں مختصر احادیث بھی شائع کی جاتی ہیں۔ (۹)

ڈاکٹر انعام الحق کوثری کی سرپرستی میں شائع ہونے والے ماہنامہ ''شہباز'' کوئٹہ میں پرچے میں کلام زندہ'' کے عنوان سے حدیث نبوی ﷺ مستقل سلسلہ موجود ہے۔ (۱۰)

ماہنامہ ''ٹوٹ بٹوٹ'' کراچی کے مالک محمود شام اور مدیر سرور راؤ کی زیر ادارت انمول موتی کے عنوان سے احادیث نبوی ﷺ کو شامل اشاعت کیا جاتا ہے۔ (۱۱)

بنت مجتبیٰ ملینا کی ادارت میں شائع ہونے والے ماہنامہ ''نور'' لاہور میں احادیث نبوی ﷺ پیاری پیاری باتیں کے عنوان سے شائع کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ پرچے کے مستقل سلسلے ''ریڈیو نورستان'' میں بھی احادیث نبوی ﷺ کو شامل کیا جاتا ہے۔ (۱۲)

ماہنامہ انوکھی کہانیاں کراچی، محبوب الٰہی مخمور کی زیر ادارت شائع ہوتا ہے۔ اس میں ''کرن کرن اجالا'' کے عنوان سے مستقل سلسلے میں احادیث نبوی ﷺ بھی شائع کی جاتی ہیں۔ (۱۳)

ماہنامہ چھوٹی دنیا لاہور قیصر فرزانہ کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ اس میں ''ننھے ادیب'' کے عنوان سے شائع ہونے والے مستقل کالم میں احادیث نبوی ﷺ بھی شائع کی جاتی ہیں۔ (۱۴)

کراچی سے مسعود احمد برکاتی کی ادارت میں گذشتہ نصف صدی سے شائع ہونے والے ماہنامہ ''ہمدرد نونہال'' میں ''خیالوں کی مہک'' کے مستقل سلسلے میں احادیث کو شامل کیا جاتا ہے۔ (۱۵)

ماہنامہ شاہین ڈائجسٹ پشاور ''بزم شاہین'' کے تحت شائع ہوتا ہے۔ اس پرچے میں ''روشنی'' کے عنوان سے ہر ماہ حدیث نبوی ﷺ شائع کی جاتی ہیں۔ (۱۶)

دی چلڈرن قرآن سوسائٹی کا ترجمان ماہنامہ ''کوثر'' لاہور، ڈاکٹر نسیم الدین خواجہ کی زیر ادارت شائع ہوتا ہے۔ اس میں احادیث نبوی ﷺ کو مضامین اور کہانیوں کے آخر میں شاملِ اشاعت کیا جاتا ہے۔ (۱۷)

سید شاہد علی قادری کی ادارت میں شائع ہونے والے ماہنامہ ''نشان منزل'' کراچی میں مستقل طور پر ''ضیاء الحدیث'' کے عنوان سے احادیث نبوی ﷺ کو شائع کیا جاتا ہے۔ (۱۸)

جمعیت طلبہ عربیہ کی جانب سے حفظ اور ناظرہ کے بچوں کیلئے شائع ہونے والے ماہنامہ ''بزم قرآن'' لاہور میں ''ننھے قلم کار'' کے عنوان سے مستقل کالم میں احادیث نبوی ﷺ کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ (۱۹)

ماہنامہ ''تعلیم و تربیت'' لاہور ان دنوں ظہیر اسلام کی ادارت میں شائع ہو رہا ہے۔ اس میں ہر ماہ

باقاعدگی سے بچوں کے معروف ادیب نذیر انبالوی کی لکھی ہوئی "حدیث کہانی" شائع کی جاتی ہے۔ بچوں کے دلوں میں احادیث نبوی ﷺ کو دلچسپ کہانیوں کے ذریعے جاگزیں کرنے کا یہ مؤثر ذریعہ ہے۔ (۲۰)

روزنامہ "نوائے وقت" کے چیف ایڈیٹر مجید نظامی کی سرپرستی میں شائع ہونے والے ماہنامہ "پھول" لاہور کے صفحہ آخر پر علم و آگہی کا قابلِ قدر سلسلہ "الحدیث" کے عنوان سے مستقل طور پر جاری ہے۔ ماہنامہ پھول میں کسی ایک عنوان کے تحت احادیث نبوی ﷺ کو سید نظر زیدی مرحوم ترتیب دیا کرتے تھے۔ ان کے انتقال کے بعد اب ابنِ زیدی ناصر حسین یہ کام انجام دے رہے ہیں۔ (۲۱)

کراچی سے شائع ہونے والے روزنامہ "اسلام" کا ہفتہ وار ایڈیشن "بچوں کا اسلام" کے نام سے طبع ہوتا ہے۔ اس کے مدیر بچوں کیلئے سات سو سے زیادہ ناول لکھنے والے ادیب اشتیاق احمد ہیں۔ ادارتی صفحہ پر "الحدیث" کے عنوان سے ہر ہفتہ کو حدیث نبوی ﷺ شائع کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ بھی مختلف کہانیوں اور مضامین میں احادیث نبوی ﷺ کو شامل کیا جاتا ہے۔ اخبار کی انتظامیہ کے مطابق ہفتہ وار ایڈیشن "بچوں کا اسلام" کی تعداد اشاعت ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ ہے۔ (۲۲)

ظہور الدین بٹ کی ادارت میں شائع ہونے والے ماہنامہ "ذہین" لاہور میں "اقوال زریں" کے عنوان سے ہر ماہ احادیث نبوی ﷺ کو شامل اشاعت کیا جاتا ہے۔ (۲۳)

ماہنامہ "کھیل کھیل میں" کراچی کے مدیر و مالک محمد اکرم صدیقی ہیں۔ ان کے پرچے کے مستقل کالم "مکس کارنر" میں احادیث نبوی ﷺ شائع کی جاتی ہیں۔ (۲۴)

بزم پیغام صوبہ پنجاب کے تحت شائع ہونے والے ماہنامہ پیغام ڈائجسٹ" راولپنڈی میں ادارتی صفحہ سے پہلے "کلام نبوی ﷺ" کے عنوان سے مستقل طور پر حدیث نبوی ﷺ شائع کی جاتی ہیں۔ (۲۵)

فیصل آباد سے راشدہ سہیل کی ادارت میں شائع ہونے والے بچیوں کے رسالے ماہنامہ "سہیلی میگزین" میں "رسول اللہ ﷺ نے فرمایا" کے عنوان سے احادیث نبوی ﷺ کو شامل کیا جاتا ہے۔ (۲۶)

ماہنامہ "روشنی" آزاد کشمیر کوٹلی سے "بزم روشنی" شائع ہوتا ہے۔ اس میں "حرف حرف خوشبو" کے عنوان سے مستقل کالم میں احادیث نبوی ﷺ کو شائع کیا جاتا ہے۔ (۲۷)

سید غلام حسین نقوی کی ادارت میں شائع ہونے والے ماہنامہ "معصوم" اسلام آباد/ لاہور میں "ننھے ادیب" کے عنوان سے مستقل کالم میں احادیث نبوی ﷺ کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ (۲۸)

پاکستان میں بچوں کے رسائل کے علاوہ بچوں کی کتب شائع کرنے والے ادارے بھی ایسی کتب بڑے اہتمام سے شائع کر رہے ہیں جن میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے احادیث نبوی ﷺ کو شامل کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں یہاں چند کتب کا تذکرہ نٹ کھٹ، چائلڈ سٹار، چلڈرن ٹائمز، رنگا رنگ، روشنی، ہماری دنیا، فکشن میگزین مناسب ہوگا۔

گرین گائیڈ اکیڈمی کراچی نے بچوں کیلئے قصص الانبیاء پر مشتمل کہانیوں کی ایک کتاب ''رہنما'' کے عنوان سے شائع کی ہے۔ ہر کہانی کے آخر میں موجود خالی جگہ پر حدیث نبوی ﷺ کو شامل اشاعت کیا گیا ہے۔(۲۹)

قومی کمیشن برائے خواندگی حکومت پاکستان نے بچوں اور ناخواندہ افراد کیلئے مطالعاتی سیریز شائع کی تھی۔ اس سیریز کے تحت تقریباً ہر موضوع پر لکھی جانے والی تحریر میں احادیث نبوی ﷺ کو شامل کیا گیا ہے۔(۳۰)

ادارہ مطبوعات طلبہ لاہور نے مولانا عبدالواحد سندھی کی بچوں کیلئے لکھی جانے والی کتاب ''رسول پاک ﷺ'' کے آخر میں بیس منتخب احادیث کو شامل اشاعت کیا ہے۔ اسی ادارے کے تحت نئی نسل کی تربیت کیلئے احادیث کے دو مجموعے ''مشعل راہ'' اور ''جواہر رسالت ﷺ'' بھی شائع کیے گئے ہیں۔(۳۱)

ریڈ (Read) فاؤنڈیشن اسلام آباد نے سکولوں کی اسمبلی کے صباحی خطاب کیلئے اساتذہ کرام کی رہنمائی کیلئے اچھی بات کے عنوان سے چالیس موضوعات شامل کیے ہیں۔ اس کتاب کے آخر میں ایمانیات' عبادات' اخلاقیات اور معاملات پر ایک سو احادیث نبوی ﷺ بھی اختصار سے شامل کی گئی ہیں۔ ''اچھی بات'' کو محمد شفیع راجا نے مرتب کیا ہے۔(۳۲)

پاکستان میں بین الاقوامی معیار کی دینی کتب شائع کرنے والے ادارے ''دارالسلام پبلشرز' ریاض (سعودی عرب) نے عوام الناس کیلئے دینی کتب کی اشاعت کے ساتھ ساتھ بچوں کیلئے بھی دلچسپ کتب شائع کی ہیں۔ پاکستان میں پہلی مرتبہ بچوں کی کتب میں شامل واقعات کو حوالوں کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔ ان حوالہ جات میں احادیث نبوی ﷺ بھی شامل ہیں۔ مثلاً کتاب ''پہلا انسانی قتل'' میں صحیح بخاری سے لی جانے والی احادیث کا حوالہ دیا گیا ہے۔(۳۳)

دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کی جانب سے شائع ہونے والی بچوں کی کتب میں احادیث نبوی ﷺ کو شامل کیا جاتا ہے۔ سید نظر زیدی کی کتاب ''سب سے بڑا انسان'' کے آخری باب میں متعدد احادیث کو شامل کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالرؤف کی تحریر کردہ کتاب ''پیارے رسول ﷺ کی پیاری باتیں'' میں چھوٹی عمر کے بچوں کیلئے آسان فہم اور دلچسپ انداز میں احادیث نبوی ﷺ کو شامل کیا گیا ہے۔ اسی طرح زندگی کے اداب کے عنوان سے خواجہ عابد نظامی کی کتاب میں بھی احادیث نبوی ﷺ کو شامل کیا گیا ہے۔(۳۴)

ادارہ الحسنات لاہور نے معروف سیرت نگار طالب ہاشمی کی بچوں کیلئے کتاب ''جنت کے پھول'' شائع کی ہے۔ اس کتاب میں بچوں کے حوالے سے احادیث کو بھی شامل کیا گیا ہے۔(۳۵)

اسلامک پبلیکیشنز لاہور کی بچوں کیلئے شائع کردہ کتاب ''سچا دین'' میں بچوں کیلئے آسان فہم

انداز میں دین اسلام کی تعلیمات کو بیان کیا گیا ہے۔ جس میں احادیث نبوی ﷺ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ (۳۶)

بچوں کیلئے لکھی جانے والی پاکٹ سائز کتاب ''گلدستہ حدیث'' البدر پبلیکیشنز لاہور نے شائع کی ہے۔ جس میں چالیس آسان فہم احادیث کو شامل شاعت کیا گیا ہے (۳۷)

خواجہ عابد نظامی نے کیلئے ''ہمارے حضور ﷺ'' کے عنوان سے سیرت النبی ﷺ پر کتاب تحریر کی ہے۔ اس کتاب کے آخر میں بچوں کیلئے ۱۱۶۔احادیث کو مختصر اور آسان فہم انداز میں شائع کیا گیا ہے۔ (۴۰)

آغا اشرف کی سیرت النبی ﷺ پر بچوں کیلئے کتاب ''بچوں کے رسول ﷺ'' الفیصل لاہور نے شائع کی ہے۔ اس کتاب کے آخر میں ۱۳۰۔احادیث کو شامل اشاعت کیا گیا ہے (۴۱)

فیروز سنز لاہور نے ''بچوں کیلئے حدیث'' کے عنوان سے بچوں سے متعلق احادیث نبوی ﷺ کو آسان فہم ترجمے کے ساتھ شائع کیا ہے۔ اسے بچوں کی نفسیات کے ماہر ڈاکٹر عبدالرؤف نے مرتب کیا ہے۔ (۴۲)

''ہمارے رسول پاک ﷺ'' کے عنوان سے طالب ہاشمی نے بچوں کیلئے سیرت النبی ﷺ پر کتاب تحریر کی ہے۔ اس کتاب کے آخر میں بچوں کیلئے ۱۰۰۔احادیث بنوی ﷺ کو شامل کیا گیا ہے۔ (۴۳)

مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور نے علی اصغر چوہدری کی ''پیارے نبی ﷺ کا بچوں سے پیار'' کے عنوان سے کتاب شائع کی ہے۔ اس میں جگہ جگہ احادیث نبوی ﷺ کا تذکرہ موجود ہے، جبکہ آخری باب میں بچوں سے متعلق پندرہ احادیث کو شامل کیا گیا ہے۔ (۴۴)

''پیارے نبی ﷺ کے پیارے اقوال'' کے عنوان سے محمد الیاس عادل نے کتاب لکھی ہے۔ اس کتاب میں بچوں کیلئے تیس عنوانات کے تحت احادیث نبوی ﷺ درج کی گئی ہیں۔ (۴۵)

اکبر علی خاں نے ''بے مثال لوگوں کی لاجواب باتیں'' کے عنوان سے بچوں کیلئے ایک کتاب ترتیب دی ہے۔ اس کتاب میں سب سے پہلے احادیث نبوی ﷺ درج کی گئی ہیں (۴۶)

ملت نونہالوں کیلئے محمد یوسف اصلاحی نے ''روشن ستارے'' کے عنوان سے صحابہ کرامؓ کے واقعات کے حوالے سے کتاب تحریر کی ہے۔ اس کتاب میں واقعات کی مناسبت سے احادیث نبوی ﷺ کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ (۴۷)

فیروز سنز لاہور نے ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' کے عنوان سے بچوں کیلئے کتاب شائع کی ہے۔ جس میں عقائد، حقوق، اعمال، آداب اور دعائیں کے عنوانات کے تحت عربی متن کے ساتھ ۱۳۵۰حادیث شامل کی گئی ہیں۔ (۴۸)

ڈاکٹر انعام الحق کوثر نے چھوٹی عمر کے بچوں کیلئے ''نیکی کی کلیاں'' کے عنوان سے چھ حصوں پر مشتمل کتابچے تحریر کیے ہیں۔ ان میں احادیث نبوی ﷺ کو سہل انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ نیکی کی

کلیاں اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں ایک لاکھ سے زیادہ تعداد میں شائع ہو چکی ہیں- اسے عالمی ادارہ اطفال کے تعاون سے طبع کروا کے بلوچستان بھر کے سکولوں میں مفت تقسیم کیا گیا ہے- (۴۹)

''آداب زندگی'' کے عنوان سے ماہنامہ پھول لاہور کے مدیر اختر عباس نے بچوں کیلئے دلچسپ اور عملی نوعیت کی کتاب تحریر کی ہے- انیس عنوانات کے تحت لکھی جانے والی اس مختصر کتاب میں بچوں کو روزمرہ زندگی کے آداب سمجھانے کیلئے احادیث نبوی ﷺ سے بھی مدد لی گئی ہے- (۵۰)

عبدالرشید عاصم نے ''انمول'' کے عنوان سے بچوں کیلئے دلچسپ کتاب تحریر کی ہے- جس میں پندرہ احادیث نبوی ﷺ کو سبق آموز کہانیوں کی صورت میں شائع کیا گیا ہے- (۵۱)

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے ڈاکٹر محمود الرحمٰن نے ''بچوں کی اہمیت'' کے عنوان سے عالمی ادارہ اطفال کیلئے ایک کتابچہ تحریر کیا ہے- جس میں بچے کی اہمیت کو قرآن مجید کے ساتھ ساتھ احادیث نبوی ﷺ کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے- اس کتابچے کا انتساب بھی حدیث نبوی ﷺ پر مشتمل ہے- (۵۲)

بچوں کے معروف ناول نگار اشتیاق احمد، جنہوں نے بچوں کیلئے ایک سو سے لے کر دو ہزار صفحات تک کے ضخیم ناول تحریر کیے ہیں، وہ اپنے ہر ناول کے آغاز میں احادیث نبوی ﷺ کو اہتمام سے شائع کرتے ہیں- اس کے علاوہ انہوں نے شرک و بدعت کے رد میں بچوں کیلئے ایک ناول ''ضخیم غار کا کنواں'' کے عنوان سے شائع کیا ہے- اس ناول میں صحاح ستہ کی تمام کتب سے شرک و بدعات کے حوالے سے موجود احادیث نبوی ﷺ کو دس سے زیادہ صفحات پر Reduce عکس کی صورت میں شامل کیا گیا ہے- (۵۳)

بچوں کے ادب میں اشاعت حدیث کے رجحانات کے حوالے سے جو گذارشات اختصار سے پیش کی گئی ہیں- اس سے باآسانی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ وطن عزیز پاکستان کی نظریاتی اساس کو مدنظر رکھتے ہوئے بچوں کے رسائل کے مدیران اور بچوں کی کتب کے ناشرین شعوری طور پر نئی نسل کی احادیث نبوی ﷺ کی روشنی میں تعلیم و تربیت کیلئے مصروف عمل ہیں-

مآخذ ومراجع

۱۔ مفتاح کنوز السنۃ۔محمد فواد الباقی :مکتبۃ الاعلام الاسلامی۔قم
۲۔ تاریخ فرشتہ۔محمد قاسم فرشتہ: بک ٹاک لاہور
۳۔ علم حدیث میں پاک وہند کا حصہ۔ڈاکٹر محمد اسحاق صفحہ نمبر ۴۱ ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور
۴۔ ایضاً صفحہ نمبر ۴۷ ایضاً
۵۔ ایضاً صفحہ نمبر ۱۰۸ ایضاً
۶۔ قرآن مجید۔سورۃ التحریم آیت نمبر ۶
۷۔ بالک باغ۔مصنف محوی صدیقی صفحہ نمبر ۲۴ معیار ادب بک ڈپو بھوپال
۸۔ ماہنامہ آنکھ مچولی دوسری منزل گارڈی ٹرسٹ بلڈنگ ٹیپر روڈ لاہور
۹۔ ماہنامہ ساتھی الف ۶۰۴ سلیم ایونیو گلشن اقبال کراچی
۱۰۔ ماہنامہ شہباز زبیر شہید بلڈنگ فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ
۱۱۔ ماہنامہ ٹوٹ بٹوٹ۔۵۱ جے نرسری پی ای سی ایچ ایس۔کراچی
۱۲۔ ماہنامہ نور۔سید پلازہ ۳۰ فیروز پور روڈ لاہور
۱۳۔ ماہنامہ انوکھی کہانیاں۔آر ۹۵ بفرزون نارتھ کراچی
۱۴۔ ماہنامہ چھوٹی دنیا ای ۷ کیولری گراؤنڈ توسیعی۔لاہور کینٹ
۱۵۔ ہمدرد نونہال۔ ہمدرد مرکز ناظم آباد نمبر ۳ کراچی
۱۶۔ ماہنامہ شاہین ڈائجسٹ قذافی بلڈنگ نزد چوک یادگار پشاور
۱۷۔ ماہنامہ کوثر ۲۷ عمر دین روڈ وسن پورہ لاہور
۱۸۔ ماہنامہ نشاں منزل ۹ ہیمانی مینشن ایم اے جناح روڈ کراچی
۱۹۔ ماہنامہ بزم قرآن معرفت ادارہ منشورات اسلامی اعوان ٹاؤن ملتان روڈ لاہور
۲۰۔ ماہنامہ تعلیم وتربیت ۳۲ ایمپرس روڈ لاہور
۲۱۔ ماہنامہ پھول ۴ شارع فاطمہ جناح لاہور
۲۲۔ ہفت روزہ بچوں کا اسلام ناظم آباد نمبر ۴ کراچی
۲۳۔ ماہنامہ ذہین۔۱۳۸ ستلج بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
۲۴۔ ماہنامہ کھیل کھیل میں۔۴۶ پریس چیمبرز آئی آئی چندریگر روڈ لاہور
۲۵۔ ماہنامہ پیغام ڈائجسٹ عقب مہاراجہ ہوٹل مری روڈ راولپنڈی
۲۶۔ ماہنامہ سہیلی میگزین۔بی ۸۸ ہاؤسنگ سکیم نمبر ۲ ڈجکوٹ روڈ فیصل آباد

۲۷۔ ماہنامہ مجاہد الاکرام بلڈنگ مری روڈ راولپنڈی
۲۸۔ ماہنامہ معصوم' ماروی روڈ' سیکٹر ایف سیون فور' اسلام آباد
۲۹۔ راہنما' ظفر محمود شیخ' گرین گائیڈ اکیڈمی پی آئی بی کالونی' کراچی
۳۰۔ اللہ پر توکل' قومی کمیشن برائے خواندگی' حکومت پاکستان' اسلام آباد
۳۱۔ رسول پاک ﷺ -عبدالواحد سندھی' ادارہ مطبوعات طلبہ' لاہور
۳۲۔ اچھی بات' محمد شفیع راجا' ریڈ فاؤنڈیشن' G-9/3' اسلام آباد
۳۳۔ پہلا انسانی قتل' نعیم احمد بلوچ' دارالسلام پبلشرز' لوئر مال' لاہور
۳۴۔ زندگی کے آداب' خواجہ عابد نظامی' دعوۃ اکیڈمی' فیصل مسجد' اسلام آباد
۳۵۔ جنت کے پھول' طاب ہاشمی' مکتبہ تعمیر انسانیت اردو بازار' لاہور
۳۶۔ سجادین' افضل حسین' اسلامک پبلیکیشنز' شاہ عالم مارکیٹ' لاہور
۳۷۔ گلدستہ حدیث -محمد یوسف اصلاحی' البدر پبلیکیشنز' اردو بازار' لاہور
۳۸۔ پیارے حضور ﷺ' صابر قرنی' ادارہ الحسنات' ملتان روڈ' لاہور
۳۹۔ ہمارے حضور ﷺ' خواجہ عابد نظامی' مکتبہ تعمیر انسانیت' اردو بازار' لاہور
۴۰۔ مشعل راہ' عبدالرزاق کوڈ داوی' ادارہ مطبوعات طلبہ' لاہور
۴۱۔ بچوں کے رسول ﷺ' آغا اشرف' الفیصل ناشران وتاجران کتب' اردو بازار' لاہور
۴۲۔ بچوں کیلئے حدیث' ڈاکٹر عبدالرؤف' فیروز سنز لمیٹڈ' شاہراہ قائد اعظم لاہور
۴۳۔ ہمارے رسول پاک ﷺ' طالب ہاشمی' البدر پبلیکیشنز' اردو بازار' لاہور
۴۴۔ پیارے نبی ﷺ کا بچوں سے پیار' علی اصغر چوہدری' مکتبہ تعمیر انسانیت' اردو بازار' لاہور
۴۵۔ پیارے نبی ﷺ کے پیارے اقوال' محمد الیاس عادل' مشتاق بک کارنر' اردو بازار' لاہور
۴۶۔ بے مثال لوگوں کی لاجواب باتیں' اکبر علی خان' مکتبہ تعمیر انسانیت' لاہور
۴۷۔ روشن ستارے' محمد یوسف اصلاحی' البدر پبلیکیشنز' لاہور
۴۸۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' فیروز سنز لمیٹڈ' شاہراہ قائد اعظم' لاہور
۴۹۔ نیکی کی کلیاں' ڈاکٹر انعام الحق کوثر' عالمی ادارہ اطفال (Unicef) اسلام آباد
۵۰۔ آداب زندگی' اختر عباس' ادارہ مطبوعات طلبہ' ۱-اے ذیلدار پارک' اچھرہ' لاہور
۵۱۔ انمول' عبدالرشید عاصم' بزم پیغام پنجاب' ۸۳' فیروز پور روڈ' لاہور
۵۲۔ بچوں کی اہمیت' ڈاکٹر محمود الرحمٰن' عالمی ادارہ اطفال (Unicef) اسلام آباد
۵۳۔ غار کا کنواں' اشتیاق احمد' اشتیاق پبلیکیشنز' نصیر آباد' سانده کلاں' لاہو